تحفۃ المنعم
فی آثار النبی الملاحم ﷺ

مرتب
مولانا احمد احمدی

فاضل جامعہ تفسیریہ شمس العلوم، رحیم یار خان

تحفة المنعم

فی آثار النبی الملاحم

مرتب

مولانا احمد احمدی

فاضل جامعہ تفسیر یہ شمس العلوم

رحیم یار خان

ضروری گذارش

اگرچہ کتاب کی تصحیح کا حتی الامکان التزام کیا گیا ہے لیکن انسان غلطی سے مبرا نہیں لہٰذا اگر دوران مطالعہ آپ کسی قسم کی غلطی دیکھیں تو ہمیں ضرور اطلاع فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں اس غلطی کی اصلاح کی جاسکے۔ (جَزَاکَ اللہُ فِی الدَّارَیْنِ)

حافظ احمد احمدی

۰۳۳۳-۳۹۸۹۹۵۸

کتاب الجهاد

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْم

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِتَالُ وَھُوَ کُرْہٌ لَّکُمْ وَعَسٰی اَنْ تَکْرَھُوْ شَیْئًا وَھُوَ خَیْرٌ لَّکُمْ (بقرۃ، آیۃ ۲۱۶)

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجَاھِدِیْنَ عَلَی الْقَاعِدِیْنَ اَجْرًا عَظِیْمًا (النسآء، آیۃ ۹۵)

جہاد کی تعریف

(۱) عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْسَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قِیْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمَا الْجِهَادُ قَالَ اَنْ تُقَاتِلَ الْکُفَّارَ اِذَا لَقِیْتَهُمْ قِیْلَ فَاَیُّ الْجِهَادِ اَفْضَلُ قَالَ مَنْ عُقِرَ جَوَادُهٗ وَاُھْرِیْقَ دَمُهٗ

ترجمہ:۔ حضرت عمرو بن عبسہؓ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک پوچھنے والے نے پوچھا کہ جہاد کیا چیز ہے

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جہاد یہ ہے کہ تم بوقت مقابلہ کفار سے لڑائی لڑو۔ پوچھا گیا کہ افضل ترین جہاد کون سا ہے؟ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اس شخص کا جہاد سب سے افضل ہے جس کا گھوڑا مارا جائے اور پھر خود اس کا خون بہایا جائے۔

(ب) قَالَ وَ مَاالْجِهَادُ قَالَ اَنْ تُقَاتِلَ الْكُفَّارَ اِذَا لَقِيْتَهُمْ وَلَا تَغُلَّ وَلَا تَجْبُنَ

ترجمه:۔ ایک صحابی نے حضور پاک ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ جہاد کیا چیز ہے؟ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جہاد یہ ہے کہ تم بوقت مقابلہ کفار سے لڑائی لڑو اور اس راستے میں نہ خیانت کرو اور نہ بزدلی دکھاؤ۔

(ج) اَلْجِهَادُ بِكَسْرِ الْجِيْمِ اَصْلُهُ لُغَةً هُوَ الْمُشُقَّةُ وَ شَرْعًا بَذْلُ الْجُهْدِ فِيْ قِتَالِ الْكُفَّارِ (فتح الباری ج ٦، ص ۴)

ترجمہ:۔ جہاد جیم کی کسرہ کے ساتھ لغت میں محنت اور مشقت کے معنی میں ہے اور اصطلاح شریعت میں کفار سے لڑنے میں اپنی پوری طاقت استعمال کرنے کا نام جہاد ہے۔

احادیث

(۱)قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِیْ الْجَنَّۃِ مِائَۃَ دَرَجَۃٍ اَعَدَّھَا اللّٰہُ لِلْمُجَاھِدِیْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ مَا بَیْنَ الدَّرَجَتَیْنِ کَمَا بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ فَاِذَا سَأَلْتُمُ اللّٰہَ فَاسْئَلُوْہُ الْفِرْدَوْسَ فَاِنَّہٗ اَوْسَطُ الْجَنَّۃِ وَاَعْلَی الْجَنَّۃِ وَفَوْقَہٗ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ وَمِنْہُ تَفَجَّرَ اَنْھَارُ الْجَنَّۃِ (رواہ البخاری)

ترجمہ:۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جنت میں سو ۱۰۰ درجے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کے لئے تیار کیا ہے جو کہ خدا کی راہ میں جہاد کرتے ہیں اور ان کے دو درجوں کا درمیانی فاصلہ اتنا ہے جتنا آسمان اور زمیں کے درمیان کا فاصلہ ہے لہٰذا جب تم اللہ سے (جہاد پر درجہ عالی) مانگو تو فردوس کو مانگو کیونکہ وہ (فردوس) اوسط جنت ہے (یعنی جنت کے تمام درجات میں سب سے بہتر اور افضل ہے) اور سب سے بلند جنت ہے اور اس کے اوپر خدا کا عرش ہے (گویا وہ عرش الٰہی

کے سایہ میں ہے اور وہیں سے جنت کی نہریں بہتی ہیں) یعنی جو چار چیزیں جنت کی نہروں میں اصل ہیں جیسے [۱] پانی [۲] دودھ [۳] شراب [۴] شہد وہ جنت الفردوس ہی سے جاری ہوتی ہیں۔ (البخاری)

(۲) قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ الْقَانِتِ بِآيَاتِ اللهِ لَا يَفْتُرُ مِنْ صِيَامٍ وَلَا صَلَاةٍ حَتّٰى يَرْجِعَ الْمُجَاهِدُ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ (متفق علیہ)

ترجمہ:۔ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والا ایسا ہے جیسا کہ روزہ رکھنے والا نماز اور عبادت کرنے والا جو روزہ رکھنے اور نماز پڑھنے (یعنی عبادت میں منہمک رہنے) سے کبھی نہیں تھکتا یہاں تک کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے اپنے گھر واپس آجائے۔

توضیح مثل المجاہد حضور اکرم ﷺ نے یہ حدیث ایک صحابی کے سوال کے جواب میں ارشاد فرمائی ہے اس نے مجاہد فی سبیل اللہ کے درجات پانے کی درخواست کی تھی۔

ایک حدیث میں آیا ہے کہ ایک خاتون نے بھی درخواست کی تھی کہ میرا شوہر جہاد میں گیا ہے میں ایسا عمل کروں کہ جنت میں ان کے درجات کے برابر درجہ پاؤں تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا یہ ممکن نہیں ہے ہاں اگر کوئی آدمی ایسا کر سکتا ہے کہ رات بھر نمازیں پڑھے اور دن بھر روزے رکھے اور اس کا ایک لمحہ بھی عبادت سے خالی نہ گزرے وہ مجاہد کا رتبہ پا سکتا ہے کیونکہ مجاہد کے بھی تمام لمحات عبادت میں شمار ہوتے ہیں اور ایسا عمل کوئی نہیں کر سکتا ہے لہٰذا مجاہد کا رتبہ کوئی نہیں پا سکتا یہ تعلیق بالمحال ہے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جہاد تمام اعمال سے زیادہ افضل ہے۔

(۳) قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْتَدَبَ اللهُ لِمَنْ خَرَجَ فِيْ سَبِيْلِهٖ لَا يُخْرِجُهٗ اِلَّا اِيْمَانٌ بِیْ

وَتَصْدِيْقٌ بِرُسُلِیْ اَنْ اَرْجِعَهٗ بِمَا نَالَ مِنْ اَجْرٍ اَوْ غَنِيْمَةٍ اَوْ اُدْخِلَهُ الْجَنَّةِ (متفق علیہ)

ترجمہ:۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ) جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے نکلا اللہ تعالیٰ اس کا ضامن ہو گیا اس کو (جہاد کے لئے) مجھ پر اس کے ایمان اور میرے رسولوں کی تصدیق کے علاوہ اور کسی نے نہیں نکالا (یعنی اس کا جہاد میں جانا دکھاوے سنانے کے لئے یا دنیا کی کسی طلب و خواہش کے پیش نظر نہیں بلکہ وہ محض میری رضا اور خوشنودی طلب کرنے کے لئے نکلا ہے) تو میں اس کو (یا تو بغیر غنیمت کے محض) آخرت کے اجر و ثواب کے ساتھ یا مال غنیمت کے ساتھ واپس کروں گا اور یا (اگر شہید ہو گیا تو) میں اس کو بغیر حساب و کتاب کے سب سے پہلے جنت میں جانے والوں کے ساتھ جنت میں داخل کروں گا۔ (بخاری و مسلم)

(۴) قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ لَوْلَا اَنَّ رِجَالًا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَا تَطِيْبُ

أَنْفُسُهُمْ اَنْ يَتَخَلَّفُوْا عَنِّيْ وَلَا اَجِدُ مَا أَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ مَا تَخَلَّفْتُ عَنْ سَرِيَّةٍ تَغْزُوْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوَدِدْتُ اَنْ أُقْتَلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ أُحْيٰ ثُمَّ أُقْتَلَ ثُمَّ أُحْيٰ ثُمَّ أُقْتَلَ ثُمَّ أُحْيٰ ثُمَّ أُقْتَلَ (متفق علیہ)

ترجمہ:۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر مجھے یہ خوف ولحاظ نہ ہوتا کہ بہت سے (وہ) مسلمان (جو مفلس ونادار) ہیں اپنے بارے میں اس بات سے خوش نہیں ہوں گے کہ وہ مجھ سے پیچھے اور مجھ سے جدا رہیں اور مجھے ایسی کوئی سواری میسر نہیں ہے جس پر ان سب کو سوار کر دوں تو میں اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کسی بھی لشکر سے پیچھے نہ رہتا۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے: میری خواہش اور تمنا تو یہی ہے کہ اللہ کی راہ میں مارا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں پھر مارا جاؤں پھر زندہ

کیا جاؤں اور پھر مارا جاؤں۔ (یعنی بار بار زندہ کیا جاؤں اور بار بار مارا جاؤں تاکہ ہر بار نیا ثواب پاؤں۔) (بخاری و مسلم)

(۵) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رِبَاطُ یَوْمٍ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ خَیْرٌ مِنَ الدُّنْیَا وَ مَا عَلَیْھَا (متفق علیہ)

ترجمہ:۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ کی راہ میں ایک دن کی چوکیداری دنیا سے اور دنیا کی چیزوں سے بہتر ہے۔ (بخاری و مسلم)

(۶) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَغَدْوَۃٌ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَوْ رَوْحَۃٌ خَیْرٌ مِنَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْھَا (متفق علیہ)

ترجمہ:۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایک صبح کے لئے یا ایک شام کے لئے خدا کی راہ میں (شرکت جہاد کی غرض سے) جانا دنیا کی چیزوں سے بہتر ہے۔ (بخاری و مسلم)

(٧) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِبَاطُ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهٖ وَاِنْ مَاتَ جَرٰى عَلَيْهِ عَمَلُهُ الَّذِىْ كَانَ يَعْمَلُهٗ وَأُجْرِيَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ وَاَمِنَ الْفَتَّانَ (رواہ مسلم)

ترجمہ:۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جہاد میں ایک دن اور ایک رات کی چوکیداری کی خدمت انجام دینا ایک مہینے کے روزے اور شب بیداری سے بہتر ہے اور اگر وہ چوکیدار اس خدمت کے انجام دہی کے دوران مر جائے تو وہ جس نیک عمل پر عامل تھا اس کا ثواب اس کو مرنے کے بعد بھی ہمیشہ پہنچتا رہے گا اور اس کے لئے جنت کے طعام و شراب سے اس کا رزق جاری کر دیا جاتا ہے اور وہ دجال یا شیطان کے مکر و فریب اور قبر میں عذاب کے فرشتے کے فتنے سے محفوظ رہتا ہے۔ (مسلم)

(٨) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَغْبَرَّتْ قَدَمَا عَبْدٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَمَسَّهُ النَّارُ (رواہ البخاری)

ترجمہ:۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس بندے کے پاؤں خدا کی راہ میں (یعنی جہاد) میں گرد آلود ہو جاتے ہیں تو پھر اس کو دوزخ کی آگ نہیں چھوتی۔ (بخاری)

(۹) قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعُ كَافِرٌ وَقَاتِلُهُ فِيْ النَّارِ أَبَدًا (رواہ مسلم)

ترجمہ:۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کافر اور اس کو مارنے والا (مسلمان) کبھی بھی دوزخ میں یکجا نہیں ہو سکتے ہیں۔ (مسلم)

(۱۰) قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْرِ مَعَاشِ النَّاسِ لَهُمْ رَجُلٌ مُمْسِكٌ عِنَانَ فَرَسِهٖ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ يَطِيْرُ عَلٰى مَتْنِهٖ كُلَّمَا سَمِعَ هَيْعَةً اَوْ فَزْعَةً طَارَ عَلَيْهِ يَبْتَغِيْ الْقَتْلَ وَالْمَوْتَ مَظَانَّهُ اَوْ رَجُلٌ فِيْ غُنَيْمَةٍ فِيْ رَأْسِ شَعَفَةٍ مِنْ هٰذِهِ الشَّعَفِ اَوْ بَطْنِ وَادٍ مِنْ هٰذِهِ الْاَوْدِيَةِ يُقِيْمُ الصَّلَاةَ وَيُؤْتِى الزَّكَاةَ وَيَعْبُدُ

رَبَّهٗ حَتّٰی یَأْتِیَهُ الْیَقِیْنُ لَیْسَ مِنَ النَّاسِ اِلَّا فِیْ خَیْرٍ

(رواہ مسلم)

ترجمہ:۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا انسانی زندگی میں بہترین زندگی اس شخص کی ہے جو کہ خدا کی راہ میں اپنے گھوڑے کی باگ پکڑے ہوئے ہو اور جب کسی کی خوف زدہ آواز یا کسی کے فریاد کرنے کی آواز سنے تو عجلت کے ساتھ گھوڑے کی پشت پر سوار ہو جائے اور اس خوف زدہ یا فریاد رس کی آواز کی طرف دوڑتا ہوا چلا جائے اور اپنی موت کو یا اس جگہ کو تلاش کرتا پھرے جہاں موت کا گمان ہو یا بہترین زندگی اس شخص کی ہے جو کچھ بکریوں کے ساتھ ان پہاڑوں میں سے کسی ایک پہاڑ کی چوٹی پر یا ان وادیوں میں سے کسی ایک وادی میں اقامت گزیں ہے اور نماز پڑھتا ہے اور زکوٰۃ ادا کرتا ہے اور اپنے پروردگار کی عبادت و بندگی میں مشغول رہتا ہے یہاں تک کہ اس کو موت آجائے اور یہ شخص انسانوں کے بکھیڑوں میں

وَمَا مِنْ رَجُلٍ مِنَ الْقَاعِدِيْنَ يَخْلُفُ رَجُلًا مِنَ الْمُجَاہِدِ يْنَ فِيْ اَمْلِهٖ فَيَخُوْنَهٗ فِيْهِمْ اِلَّا وُقِفَ لَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَأْخُذُ مِنْ عَمَلِهٖ مَا شَاءَ فَمَا ظَنُّكُمْ (رواہ مسلم)

ترجمہ:۔ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا مجاہدین کی عورتوں کی عزت و حرمت بیٹھنے والوں (یعنی جہاد کے لئے نہ جانے والوں) پر اسی طرح لازم ہے جس طرح کہ خود ان کی ماؤں کی عزت و حرمت ان پر لازم ہے لہٰذا (یاد رکھو) بیٹھنے والوں یعنی جہاد میں نہ جانے والوں میں سے جو شخص کسی مجاہد کا اس کا اہل و عیال کے لئے نائب و خلیفہ بنا یعنی ان کا نگران بنا اور پھر اس نے اس (مجاہد) کے اہل و عیال اور مال میں خیانت کی تو اس کو قیامت کے دن اس مجاہد کے سامنے کھڑا کیا جائے گا اور مجاہد اس کے (نیک) اعمال میں سے جس قدر چاہے گا لے لیگا ایسی حالت میں تمہارا کیا خیال ہے۔ (مسلم)

(۱۳) قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُكْلَمُ اَحَدٌ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ وَاللهُ اَعْلَمُ بِمَنْ يُكْلَمُ فِيْ سَبِيْلِهٖ اِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجُرْحُهٗ يَثْعَبُ دَمًا اللَّوْنُ لَوْنُ الدَّمِ وَالرِّيْحُ رِيْحُ الْمِسْكِ (متفق علیہ)

ترجمہ:۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ کی راہ (یعنی جہاد) میں زخمی کیا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوب جانتا ہے جو اس کی راہ میں زخمی کیا جاتا ہے تو وہ مجاہد قیامت کے دن اس حالت میں آئے گا کہ اس کے زخم سے خون بہتا ہو گا اس خون کا رنگ خون کے رنگ کا سا ہو گا اور اس کی بو مشک کی خوشبو کی طرح ہو گی۔

(۱۴) قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَحَدٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يُحِبُّ اَنْ يَرْجِعَ اِلَى الدُّنْيَا وَلَهٗ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا الشَّهِيْدُ يَتَمَنّٰى اَنْ يَرْجِعَ اِلَى الدُّنْيَا فَيُقْتَلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرٰى مِنَ الْكَرَامَةِ

(متفق علیہ)

ترجمہ:۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جنت میں داخل ہونے والا کوئی شخص بھی یہ پسند نہیں کرے گا کہ وہ دنیا میں واپس جائے اور (جنت کی نعمتوں کے عوض دنیا کی تمام) چیزوں کو قبول کرے مگر شہید یہ آرزو کرتا ہے کہ وہ دنیا میں واپس جائے اور دس بار اللہ کی راہ میں شہید ہو جائے کیونکہ وہ شہادت کی عظمت اور اس کے ثواب کو جانتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

(۱۵) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْقَتْلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ یُکَفِّرُ کُلَّ شَیْئٍ اِلَّا الدَّیْنَ (رواہ مسلم)

ترجمہ:۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ کی راہ (یعنی جہاد میں) مارا جانا دین (حقوق العباد) کے علاوہ تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے (مسلم)

(۱۶) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَضْحَکُ اللّٰهُ تَعَالٰی اِلٰی رَجُلَیْنِ یَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْاٰخَرَ یَدْخُلَانِ الْجَنَّةَ یُقَاتِلُ هٰذَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَیُقْتَلُ ثُمَّ یَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَی الْقَاتِلِ فَیُسْتَشْهَدُ (متفق علیہ)

ترجمہ:۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ دو شخصوں پر ہنستا ہے۔ (یعنی ان سے راضی ہوتا ہے اور اپنی رحمت کے ساتھ ان پر متوجہ ہوتا ہے۔) ان میں سے ایک تو وہ ہے جو خدا کی راہ میں جہاد کرتا ہے اور شہید ہو جاتا ہے۔ (یہاں تک کہ وہ جنت میں داخل ہوتا ہے۔) پھر اللہ تعالیٰ اس کے قاتل کو توبہ کی توفیق عطاء کرتا ہے۔ (اور وہ کفر سے تائب ہو کر ایمان لے آتا ہے۔) اور پھر خدا کی راہ میں جہاد کر کے شہید ہو جاتا ہے۔ (لہذا اس کو بھی جنت میں داخل کیا جاتا ہے۔) (مسلم)

(۱۷)قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ اللهَ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ بَلَّغَهُ اللهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ وَاِنْ مَاتَ عَلىٰ فِرَاشِہٖ (رواہ مسلم)

ترجمہ:۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص سچے دل (یعنی طلب صادق کے جذبے سے) اللہ تعالیٰ سے شہادت کا طالب ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے شہیدوں کا درجہ پر پہنچاتا ہے

اگرچہ وہ اپنے بستر پر مرے (یعنی وہ صدق نیت اور طلب صادق کی وجہ سے شہیدوں جیسا ثواب پاتا ہے۔)(مسلم)

(۱۸) قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهٖ نَفْسَهُ مَاتَ عَلٰى شُعْبَةٍ مِنْ نِفَاقٍ (رواہ مسلم)

ترجمہ:۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو مسلمان شخص مر جائے اور اس نے نہ جہاد کیا اور نہ اس کے دل میں جہاد کرنے کا خیال گزرا ہو تو اس کی موت ایک طرح کے نفاق پر ہو گی۔

(مسلم)

(۱۹) قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُجَهِّزْ غَازِيًا أَوْ يَخْلُفْ غَازِيًا فِيْ اَهْلِهٖ بِخَيْرٍ أَصَابَهُ اللهُ بِقَارِعَةٍ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ (رواہ ابوداؤد)

ترجمہ:۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے نہ تو خود جہاد کیا اور نہ کسی مجاہد کا سامان درست کیا اور نہ کسی غازی کے اھل وعیال کے حق میں بھلائی کے ساتھ اس کا نائب بنا تو

اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن سے پہلے کسی سخت مصیبت میں مبتلا کرے گا۔ (ابوداؤد)

(۲۰) قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاهِدُ وْ الْمُشْرِكِيْنَ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ وَأَلْسِنَتِكُمْ (رواہ ابوداؤد والنسائی والدارمی)

ترجمہ:۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مشرکین یعنی دشمنان اسلام سے تم اپنی جان اپنے مال اور اپنی زبان کے ذریعہ سے جہاد کرو۔ (ابوداؤد، نسائی، دارمی)

(۲۱) قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِبَاطُ يَوْمٍ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ يَوْمٍ فِيْمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَنَازِلِ (رواہ الترمذی والنسائی)

ترجمہ:۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ کی راہ یعنی (جہاد) میں کفر کی سرحدوں پر ایک دن بھی پاسبانی کی خدمت میں گزارنا گھروں کی عبادتوں میں ہزار دن تک مشغول رہنے سے بہتر ہے۔ (ترمذی ونسائی)

(۲۲) قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلشَّهِيْدُ لَا يَجِدُ أَلَمَ الْقَتْلِ اِلَّا كَمَا يَجِدُ اَحَدُكُمْ أَلَمَ الْقَرْصَةِ (رواہ الترمذی والنسائی والدارمی)

ترجمہ:۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شہید اپنے قتل کی بس اتنی تکلیف محسوس کرتا ہے جتنی تکلیف تم میں سے کوئی شخص چیونٹی کے کاٹنے پر محسوس کرتا ہے۔ (ترمذی، نسائی، دارمی)

(۲۳) قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَفْلَةٌ كَغَزْوَةٍ (رواہ ابوداؤد)

ترجمہ:۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جہاد سے لوٹ کر آنا بھی جہاد پر جانے کی مانند ہے۔ (ابوداؤد)

(۲۴) قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْغَازِيْ أَجْرُهُ وَلِلْجَاعِلِ أَجْرُهُ وَأَجْرُ الْغَازِيْ (رواہ ابوداؤد)

ترجمہ:۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جہاد کرنے والے کو اس کا اپنا اجر ملتا ہے (یعنی مجاہد کے لئے جہاد کا جو مخصوص اجر

ہے وہ اس کو پورا ملتا ہے) اور جاعل یعنی مال دینے والے کو اس کا اپنا اجر بھی ملتا ہے اور جہاد کرنے والے کا بھی۔ (ابو داؤد)

(۲۵) قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَزَا فِيْ سَبِيْلِ اللهِ وَلَمْ يَنْوِ إِلَّا عِقَالًا فَلَهٗ مَا نَوٰى (رواہ النسائی)

ترجمہ:۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے ایک رسی کے بھی حصول کی نیت کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کیا تو اس کو وہی چیز حاصل ہوگی جس کی اس نے نیت کی ہے۔

(نسائی)

(۲۶) قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْحَرْبُ خَدْعَةٌ (متفق علیہ)

ترجمہ:۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جنگ مکر و فریب (کا نام) ہے۔ مطلب یہ ہے کہ جنگ میں کثرت تعداد اتنی مفید نہیں جتنا کہ چال و تدبیر و فریب مفید ہوتا ہے جو کہ جہاد میں

جائز ہوتا ہے آج کل اس تدبیر کو حکمت عملی کہتے ہیں۔(بخاری ومسلم)

(۲۷) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (عَلَى الْمِنْبَرِ وَأَعِدُّوْ لَهُمْ مَا سْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْىُ أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْىُ أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْىُ (رواہ مسلم)

ترجمہ:۔رسول اللہ ﷺ نے منبر پر فرمایا کہ تم کافروں سے جنگ کرنے کے لئے (اپنی) طاقت و قوت کی جو (بھی) چیز تیار و فراہم کرسکتے ہو کرو۔یاد رکھو تیر اندازی قوت ہے۔یاد رکھو تیر اندازی قوت ہے۔یاد رکھو تیر اندازی قوت ہے۔

(مسلم)

(۲۸) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَيِّتٍ يُخْتَمُ عَلىٰ عَمَلِهٖ اِلَّا الَّذِىْ مَاتَ مُرَابِطًا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَإِنَّهٗ يُنمىٰ لَهٗ عَمَلُهٗ اِلىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَيَأْمَنُ فِتْنَةَ الْقَبْرِ (رواہ الترمذی و ابوداؤد والدارمی)

ترجمہ:۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر میت اپنے عمل پر اختتام پذیر ہوتی ہے (یعنی ہر شخص کا عمل اس کی زندگی تک رہتا ہے۔ مرنے کے بعد اس کا عمل بایں طور باقی نہیں رہتا کہ اس کو نیا ثواب ملتا رہے۔) لیکن جو شخص اللہ کی راہ (یعنی جہاد) میں پاسبانی کرتا ہوا مر جائے تو اس کے لئے اس کا عمل قیامت کے دن تک بڑھا دیا جاتا ہے اور وہ قبر کے فتنے و عذاب سے مامون رہتا ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد، دارمی)

(۲۹) قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْنَانِ لَا تَمَسَّهُمَا النَّارُ عَيْنٌ بَكَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللهِ ۔ وَعَيْنٌ بَاتَتْ تَحْرُسُ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ (رواہ الترمذی)

ترجمہ:۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دو آنکھیں ایسی ہیں جنکو (دوزخ کی) آگ چھو بھی نہ سکے گی ایک تو وہ آنکھ جو خدا کے خوف سے روئی ہو اور دوسری وہ آنکھ ہے جس نے خدا کی راہ (یعنی جہاد) میں (کفار سے مجاہدین کی) نگہبانی کرتے ہوئے رات گزاری ہو۔ (ترمذی)

(۳۰) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَقِیَ اللّٰهَ بِغَیْرِأَثَرٍ مِنْ جِهَادٍ لَقِیَ اللّٰهَ وَفِیْهِ ثُلْمَةٌ (رواہ الترمذی وابن ماجہ)

ترجمہ:۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ کے حضور اس حال میں حاضر ہو گا کہ اس پر جہاد کا کوئی اثر نہیں ہو گا تو وہ گویا اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اس کا دین ناقص ہو گا۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

(۳۱) جَاءَ رَجُلٌ بِنَا قَةٍ مَخْطُوْمَةٍ فَقَالَ هٰذِہٖ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَکَ بِهَا یَوْمَ الْقِیَامَةِ سَبْعُمِأَةِ نَاقَةٍ کُلُّهَا مَخْطُوْمَةٌ (رواہ مسلم)

ترجمہ:۔ (ایک دن دربار نبوت میں) ایک شخص نکیل پڑی ہوئی اونٹنی لے کر حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یہ اللہ کی راہ کے لئے ہے یعنی میں اس اونٹنی کو اللہ کی رضا کے لئے جہاد میں پیش کرتا ہوں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (میں تمہاری اس

پیشکش کو یہ تحسین قبول کرتا ہوں اور تمہیں یہ بشارت دیتا ہوں کہ) اس کے بدلے میں قیامت کے دن تمہیں سات سو (۷۰۰) اونٹنیاں ملیں گی اور سب کی نکیل پڑی ہو گی (مسلم)

(۳۲) اَنَّ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثًا اِلٰی بَنِیْ لِحْیَانَ مِنْ هُذَیْلٍ فَقَالَ لِیَنْبَعِثْ مِنْ کُلِّ رَجُلَیْنِ اَحَدُهُمَا وَالْأَجْرُ بَیْنَهُمَا (رواہ مسلم)

ترجمہ:۔ رسول اللہ ﷺ نے قبیلہ ھذیل کی ایک شاخ بنو لحیان کے مقابلہ پر جہاد کے لئے ایک لشکر روانہ کرنے کا ارادہ کیا تو حکم دیا کہ چاہیئے کہ ہر دو شخصوں میں ایک شخص جہاد میں جانے کے لئے نکلے اور جہاد کا ثواب دونوں کو برابر ہو گا۔ (مسلم)

(۳۳) قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَنْ یَبْرَحَ هٰذَا الدِّیْنُ قَائِمًا یُقَاتِلُ عَلَیْهِ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ حَتّٰی تَقُوْمَ السَّاعَةُ (رواہ مسلم)

ترجمہ:۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا اور مسلمانوں میں سے ایک نہ ایک جماعت اس دین کی حفاظت کے لئے قیامت تک لڑتی رہے گی۔ (مسلم)

(۳۴) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ طَائِفَۃٌ مِنْ أُمَّتِیْ یُقَاتِلُوْنَ عَلَی الْحَقِّ ظَاہِرِیْنَ عَلٰی مَنْ نَاوَاھُمْ حَتّٰی یُقَاتِلَ آخِرُھُمُ الْمَسِیْحَ الدَّجَّالَ (رواہ ابوداؤد)

ترجمہ:۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت کی کوئی نہ کوئی جماعت ہمیشہ حق کی حمایت و حفاظت کے لئے برسرِ جنگ رہے گی اور جو بھی شخص اس جماعت کے ساتھ دشمنی کرے گا وہ اس پر غالب رہے گی یہاں تک کہ اس جماعت کے آخری لوگ مسیح دجال سے جنگ کریں گے۔ (ابوداؤد)

(۳۵) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ أَنْفَقَ نَفَقَۃً فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ کُتِبَ لَہٗ بِسَبْعِ مِائَۃِ ضِعْفٍ (رواہ الترمذی والنسائی)

ترجمہ:۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص خدا کی راہ (یعنی جہاد) میں اپنے مال میں سے جو کچھ بھی خرچ کرے گا اس کے لئے سات سو گنا ثواب لکھا جائے گا۔(ترمذی ونسائی)

(۳۶) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصَّدَقَاتِ ظِلُّ فُسْطَاطٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمِنْحَةُ خَادِمٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ أَوْ طَرُوْقَةُ فَحْلٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (رواه الترمذی)

ترجمہ:۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بہترین صدقہ اس خیمہ کا سایہ ہے جو خدا کی راہ جہاد میں دیا جائے اور بہترین صدقہ اللہ کی راہ میں خادم کا عطیہ کرنا یا ایسی اونٹنی کا دینا ہے جو نر کے جفتی کے قابل ہو۔(یعنی خدا کی راہ میں ایسی اونٹنی کا دینا افضل ہے جو نر کے ساتھ جفتی کی عمر کو پہنچ گئی ہے تاکہ وہ سواروں کے کام آسکے)۔(ترمذی)

(۳۷) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلِجُ النَّارَ مَنْ بَكٰى مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ حَتّٰى يَعُوْدَ اللَّبَنُ فِيْ

الضَّرْعِ وَلَا يَجْتَمِعُ عَلٰى عَبْدٍ غُبَارٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ (رواہ الترمذی)

ترجمہ:۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ شخص دوزخ میں نہیں جائے گا جو خدا کے خوف سے رویا ہو یہاں تک کہ دودھ تھنوں میں واپس نہ چلا جائے اور کسی بندہ میں اللہ کی راہ کا غبار اور دوزخ کا دھواں یک جا نہیں ہو سکتے۔ حاصل یہ کہ مجاہد دوزخ میں نہیں جائے گا۔ (ترمذی)

(۳۸) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرِضَ عَلَيَّ اَوَّلُ ثَلَاثَةٍ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ شَهِيْدٌ وَ عَفِيْفٌ مُتَعَفِّفٌ وَعَبْدٌ أَحْسَنَ عِبَادَةَ اللّٰهِ وَنَصَحَ لِمَوَالِيْهِ (رواہ الترمذی)

ترجمہ:۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے سامنے وہ پہلے تین شخص پیش کئے گئے جو (شروع ہی میں) جنت میں داخل ہوں گے۔ ان میں سے ایک شخص تو شہید ہے۔ دوسرا وہ شخص ہے جو حرام سے بچے اور سوال نہ کرے (یعنی فسق و فجور سے

بچنے والا اور کسی کے آگے ہاتھ نہ پھیلانے والا) تیسرا شخص وہ غلام ہے جس نے اپنے اللہ کی (بھی) اچھی اطاعت وعبادت کی اور اپنے مالکون کا بھی خیر خواہ رہا۔ (ترمذی)

(۳۹) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعَجِزْتُمْ اِذَ ابَعَثْتُ رَجُلًا فَلَمْ يَمْضِ لِأَمْرِىْ أَنْ تَجْعَلُوْ مَكَانَهُ مَنْ يَمْضِىْ لِأَمْرِىْ (رواہ ابوداوٗد)

ترجمہ:۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کیا تم اس سے عاجز ہو کہ جب میں کسی شخص کو (تمہارا امیر وحاکم بناکر) بھیجوں اور وہ میرے حکم کی فرمانبرداری نہ کرے (یعنی وہ میرے کسی حکم یا میری کسی ممانعت کی مخالفت کرے) تو تم اس کو معزول کردو اور اس کی جگہ کسی ایسے شخص کو مقرر کردو جو میرے مفوضہ کام کو انجام دے۔

(۴۰) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَلِمَ الرَّمْىَ ثُمَّ تَرَكَهُ فَلَيْسَ مِنَّا أَوْ قَدْ عَصٰى (رواہ مسلم)

ترجمہ:۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے تیر اندازی سیکھی اور پھر اس کو چھوڑ دیا تو وہ ہم میں سے نہیں یعنی یہ ہمارے طریقے پر چلنے والوں میں شامل نہیں ہے یا پھر یہ کہ اس نے نافرمانی کی۔ (مسلم)

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا شَھَادَۃً قَابِلَۃً فِیْ سَبِیْلِکَ ! اٰمین

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ! اٰمین